بسم اللہ الرحمن الرحیم

وترکی نیت کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

وترکی نیت کیسے کریں؟

جواب

وترکی نماز میں فقط وترکی نیت بھی کافی ہے جیسے یوں نیت کرے کہ تین رکعت وتر پڑھتا ہوں، البتہ! بہتر یہ ہے کہ وترِواجب کی نیت کی جائے، مثلا یوں نیت کرے کہ تین رکعت وتر واجب پڑھتا ہوں۔ یاد رہے نیت دل کے پکے ارادے کا نام ہے، زبان سے کہنا ضروری نہیں ہے، البتہ! دل میں نیت ہوتے ہوئے زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔

درمختار میں ہے

"ولا بد من التعيين عند النية۔۔۔لفرض۔۔۔وواجب أنه وتر"

ترجمہ: نیت کرتے وقت فرض کی تعیین کرنا ضروری ہے۔ یونہی واجب میں تعیین ضروری ہے کہ وہ (مثلا) وتر ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے

"(قوله إنه وتر)۔۔۔لا يلزمه تعيين الوجوب۔۔۔إن كان حنفيا ينبغي أن ينويه ليطابق اعتقاده۔"

ترجمہ: (مصنف کا قول: کہ وہ وتر ہے) وترکی نیت میں وجوب کی تعیین کرنا لازم نہیں، ہاں اگر نیت کرنے والا حنفی ہو، تو اس کے لئے مناسب ہے کہ وجوب کی تعیین بھی کرلے، تاکہ اس کی نیت اس کے اعتقاد کے مطابق ہو جائے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 2، ص 117 تا 119، مطبوعہ: کوئٹہ)

درمختار میں ہے

"(النية وهي الإرادة)۔۔۔(والتلفظ) عند الإرادة (بها مستحب) هو المختار"

ترجمہ: نیت ارداہ کو کہتے ہیں اور ارادہ کے وقت زبان سے اس کا تلفظ مستحب ہے، یہی مختار ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 2، ص 111، 113، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "وتر میں فقط وترکی نیت کافی ہے، اگرچہ اس کے ساتھ نیتِ وجوب نہ ہو، ہاں نیتِ واجب اولیٰ ہے، البتہ اگر نیتِ عدمِ وجوب ہے تو کافی نہیں۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 03، ص 498، مکتبۃ المدینہ)

اسی میں ہے: "نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں۔۔۔ زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 492، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4593

تاریخ اجراء : 09رجب المرجب1447ھ/30دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net